وضو اور غسل میں آنکھ کے کوئے پر پانی بہانے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12249

تاریخ اجراء: 22 ذو القعدۃ الحرام 1443 ھ / 22 جون 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا وضو یا غسل کرتے وقت آنکھ کے کوئے پر پانی بہانا ضروری ہے؟ اگر ضروری ہے تو پھر کیا آنکھ کھول کر اس میں پانی بہایا جائے گا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! وضو اور غسل میں آنکھ کے کوئے (یعنی ناک کی طرف آنکھ کے کونے) پر پانی بہانا فرض ہے۔ البتہ نارمل انداز میں چہرہ دھونے سے بھی یہ فرض ادا ہو جائے گا باقاعدہ آنکھ کھول کر اس حصے میں پانی بہانا کوئی ضروری نہیں

آنکھ کے کوئے پر پانی بہانا فرض ہے۔ جیسا کہ رد المحتار میں ہے: "(فیجب غسل المیاقی) جمع موق۔۔۔و ھو طرف العین المتصل بالانف۔" یعنی وضو میں ناک سے متصل آنکھ کی طرف کو دھونا فرض ہے، میاقی یہ موق کی جمع ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 219، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "وإیصال الماء إلی داخل العینین لیس بواجب ولا سنۃ **ولا یتکلف في الإغماض والفتح حتی یصل الماء إلی الأشفار وجوانب العینین۔** کذا في الظھیریۃ۔" یعنی (وضو میں) پانی کو آنکھ کے اندرونی حصے میں پہنچانا نہ تو واجب ہے اور نہ ہی سنت ہے۔ البتہ پانی آنکھوں کے کناروں پر پہنچ جائے اس کے لیے بندے کو آنکھ کھولنے اور بند کرنے کا مکلف نہیں کیا جائے گا، جیسا کہ ظہیریہ میں مذکور ہے۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 07، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: "**آنکھ کے کوئے پر پانی بہانا فرض ہے** مگر سرمہ کا جرم کوئے یا پلک میں رہ گیا اور وُضو کر لیا اور اِطلاع نہ ہوئی اور نماز پڑھ لی تو حرج نہیں نماز ہوگئی، وُضو بھی ہوگیا اور اگر معلوم ہے تو اسے چُھڑا کر پانی بہانا ضرور ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 290، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے:”وضو میں جس جس عضو کا دھونا فرض ہے غسل میں بھی فرض ہے۔“(فتاوی رضویہ ، ج01(حصہ ب)،ص603،رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net